



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in/urdu](http://www.rbi.org.in/urdu)

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in](http://www.rbi.org.in)

ای۔میل: [helpdoc@rbi.org.in](mailto:helpdoc@rbi.org.in)

شعبہ مواصلات، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی-400001  
فون: 91 22 2266 0502 فیکس: 91 22 22660358

09 نومبر 2018

## اڈور کوآپریٹو آر بن بینک لمیٹڈ، اڈور، کیرالہ کوآر بی آئی نے ہدایات جاری

ریزرو بینک آف انڈیا نے (ڈی سی بی ایس سی او پی سی 9) 2018/004/26.004/12 مورخہ 02 نومبر 2018 کے ڈائریکٹو کے مطابق (اڈور کوآپریٹو آر بن بینک لمیٹڈ اڈور، کیرالہ کو ہدایات جاری کی ہیں، جس کے مطابق ڈپازٹروں سے کیا گیا ہے کہ وہ روپے 2000 (روپے دو ہزار صرف) سے زیادہ اپنے مجموعی بیلنس میں سے رقم نکال نہیں سکتے ہیں جو کہ ان کے مجموعی بیلنس کا جو سیونگ بینک کرنٹ اکاؤنٹ یا کسی دیگر ڈپازٹ اکاؤنٹ میں جس کسی بھی نام سے ہونے کے لیے ہیں لیکن آر بی آئی نے ہدایات میں دی گئیں شرائط کی پیروی کرنا ہوگی، اڈور کوآپریٹو آر بن بینک لمیٹڈ، اڈور ریزرو بینک سے بغیر پیشگی تحریری منظوری کسی قسم کے قرض کی منظوری یا تجویز، کوئی سرمایہ کاری۔ اپنے اوپر کوئی ذمہ داری بشمول فنڈس اور تازہ ڈپازٹ کی منظوری فراہمی یا کسی پیمنٹ کی فراہمی جب تک کہ اس کی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور ذمہ داری یا دیگر ضروریات کی تکمیل نہ ہو جائے، کسی معاہدہ یا بندوبست اور فروخت، منتقلی یا اپنی کوئی بھی املاک یا اثاثہ کی فروخت صرف آر بی آئی ہدایت مورخہ 02 نومبر 2018 کی روشنی میں ہی کی جاسکتی ہے، ہدایت کا اطلاق 09 نومبر 2018 تک بینک کے کاروبار کے اختتام سے چھ ماہ کی مدت کیلئے ہوگا۔

ریزرو بینک کے ذریعہ جاری ہدایات کا مطلب ریزرو بینک کے ذریعہ جاری کردہ اس بینک کا بینکنگ لائسنس کی منسوخی نہیں ہے۔ بینک کچھ پابندیوں کے ساتھ اپنا بینکنگ کاروبار جاری رکھے گا جب تک کہ اس کی مالی صورتحال بہتر نہیں ہو جاتی۔ حالات کے مطابق ریزرو بینک اپنی ہدایات میں اصلاحات پر غور کر سکتا ہے۔

ریزرو بینک نے بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے سب سیکشن (I) کے سیکشن 35A کے تحت کیا ہے اور اس کو مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 56 سے شامل کر کے پڑھا جائے، کے تحت حاصل اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اس بینک کیلئے ہدایات جاری کی ہیں۔ ہدایات کی ایک کاپی خواہشمند افراد کی معلومات کیلئے بینک احاطہ میں بھی ڈسپلے کی جائے۔

انیردھا ڈی۔ جادھو

اسٹنٹ منیجر

پریس ریلیز 108/19-2018